37937-دوران نماز خون نگل لیا

سوال

نماز ظہر سے قبل میں نے مسواک کی تو مجھے دوران نماز محسوس ہوا کہ دانتوں سے کچھ خون رس رہا ہے ، میں نے کوشش تو کی کہ کچھ نہ نگلوں لیکن اس میں کامیاب نہ ہوسکا ، نماز کے بعد میں نے منہ سے تھوکا تو واقعتا خون دیکھا ، اب اس کا حکم کیا ہوگا آیا مجھے اس دن کی قضا کرنا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

آپ پر واجب تو یہی تھا کہ آپ خون نہ نگلتے بلکہ نماز میں ہی ٹشو پیپر نکال کر اس میں خون تھوک دیتے ، اس لیے کہ آپ نے یہ سب کچھ عمدا نہیں کیا آپ کا روزہ صحیح ہے ، لیکن اگر عمدا نگلا ہے تو پھر آپ اس دن کے روزے کی قضا کریں ۔

ابن قدامہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

اگر منہ سے خون بہنے لگے یا پھر پیٹ سے کوئی چیز منہ میں آجائے تو اگر اسے نگل لیا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اگرچہ وہ چیز کم مقدار میں ہی ہو، کیونکہ منہ کا حکم ظاہر کا ہے اور اصل یہی ہے کہ اس میں پہنچنے والی چیز سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، لیکن تھوک سے نہیں کیونکہ اس سے نہیں بچا جاسکتا ، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اصل پر ہی باقی رہے گا ۔

دیکھیں المغنی ابن قدامہ (356/4)۔

واللہ اعلم.